سوال

(265)احرام کےلیے دورکعت نماز پڑھنی شرط ہے یانہیں؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

احرام کےلیے دورکعت نماز پڑھنی شرط ہے یانہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

شرط نہیں بلکہ استحباب میں بھی علماء کا اختلاف ہے۔جمہور کی رائے ہے کہ دورکعت نماز پڑھنی سنت ہے وضو کر کے دورکعت نماز پڑھے گا اورتلبیہ کہے گا ان کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ظہر کی نماز کے بعد احرام کی نیت کی اور فرمایا :

’’میرے پاس میرے رب کا پیغامبر آیا اور کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اور کہئے کہ حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کرتا ہوں‘‘

دوسرے گروہ کی رائے ہے کہ اس بارے میں کوئی نص موجود نہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ میرے پاس میرے رب کا پیغامبر آیا اور کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھئے اس سے مراد فرض نماز ہوسکتی ہے اوراحرام کی دورکعتوں کے لیے اسے نص نہیں مانا جاسکتا۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرض نماز کے بعد احرام باندھنا احرام کے لیے دورکعتوں کی مشروعت کی دلیل نہیں بن سکتی۔ بلکہ دلیل صرف اس امر کی ہے کہ اگر ممکن ہو تو عمرہ اور حج کا احرام نماز کے باندھنا افضل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ :334

محدث فتویٰ